

نعود بحذر

بسلام
آمنین

خدمة الحاج والزائر وسام شرف لنا
Caring Of The Hajjaj And The Visitors Is An Honour To Us

ایک ساتھ مل کر ہم محتاط ہیں... سب محتاط ہیں

عمرہ حج اور زیارت مدینہ کا مسنون طریقہ

تألیف
علامہ محمد بن صالح ابن عثیمین
- رحمہ اللہ تعالیٰ -

Urdu



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حج کی میقات

- أبيار على : ذى الحليفة / اہل مدینہ طیبہ کے لیے۔
- یللملم : اہل یمن کے لیے۔
- جحفہ: اہل مصر و مغرب اور اہل شام کے لیے۔
- قرن المنازل: اہل نجد کے لیے۔
- ذات عرق: اہل مشرق کے لیے۔
- مکہ: اہل مکہ کے لیے۔

حج کے ارکان

- 1۔ احرام
- 2۔ وقوف عرفہ
- 3۔ طواف افاضہ
- 4۔ سعی

حج کے واجبات

- ۱۔ میقات سے احرام باندھنا۔
- ۲۔ عرفہ میں مغرب تک وقوف کرنا۔
- ۳۔ مزدلفہ میں رات گزارنا
- ۴۔ منی میں راتیں گزارنا
- ۵۔ رمی کرنا
- ۶۔ بال منڈوانا یا کٹوانا
- ۷۔ طواف وداع (حیض اور نفاس والی پر طواف وداع نہیں)۔

حج کے احکام

اگر کسی نے حج کے ارکان میں سے کوئی رکن چھوڑ دیا تو اس کا حج نہیں ہوگا۔ اور جس کسی نے کوئی واجب چھوڑ دیا تو وہ دم دے کر اس کا ازالہ کرے گا۔ اگر کسی نے کوئی سنت چھوڑ دی تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی۔

عمرہ کے ارکان

- 1- احرام - 2- بیت اللہ کا طواف کرنا۔
- 3- [صفا و مروہ کے درمیان] سعی کرنا۔

عمرہ کے واجبات

- 1- میقات سے احرام باندھنا۔ [اہل مکہ حل سے احرام باندھیں گے]
- 2- سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔ [مردوں کے لیے؛ اور خواتین کے لیے پورے برابر کٹوانا]

عمرہ کے مسنون اعمال

- 1- غسل کرنا [طہارت]۔
- 2- خوشبو لگانا۔ (احرام سے قبل نہانے کے بعد)
- 3- دو سفید چادروں میں احرام باندھنا۔
- 4- احرام کے وقت تلبیہ پڑھنا اور ذکر کرنا۔
- 5- اضطباع کرنا۔ [صرف طواف قدوم میں]۔
- 6- فرض نماز یا تحیۃ الوضوء پڑھنے کے بعد احرام باندھنا۔
- 7- مردوں کا طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا۔
- 8- رکن یمانی کا استلام کرنا۔
- 9- تکبیر کہتے ہوئے حجر اسود کا بوسہ لینا یا دائیں ہاتھ سے استلام کرنا۔
- 10- دوران طواف دعا اور ذکر میں مشغول رہنا۔
 - ا۔ صفا اور مروہ پر دعائیں کرنا۔
 - ب۔ صفا اور مروہ کے اوپر تک چڑھنا۔
 - ج۔ دو سبز بتیوں کے درمیان دوڑ کر چلنا [صرف مردوں کے لیے]۔

عمرہ کے احکام

اگر کسی نے عمرہ کے ارکان میں سے کوئی رکن چھوڑ دیا تو اس کا عمرہ نہیں ہوگا۔

اگر کسی نے کوئی واجب چھوڑ دیا تو اس پر دم واجب ہے۔

اور اگر کسی نے کوئی سنت چھوڑ دی تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی۔

احرام کے ممنوعہ کام

- 1۔ بال کاٹنا۔
- 2۔ ہاتھ یا پاؤں کے ناخن کاٹنا۔
- 3۔ احرام پہننے کے بعد خوشبو استعمال کرنا۔
- 4۔ مردوں کا کسی ایسی چیز سے سر ڈھانکنا جو سر سے ملی ہوئی ہو۔
- 5۔ مردوں کے لیے سلا ہوا لباس پہننا۔
- 6۔ عورت کا دستانے اور نقاب استعمال کرنا۔
- 7۔ شہوت کے ساتھ چھونا۔

ممنوعہ کاموں کا فدیہ

ان ممنوعہ کاموں کا ارتکاب کرنے پر اسے اختیار حاصل ہے کہ: وہ تین دن روزے رکھے۔ یا پھر چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے؛ یا پھر مکہ میں یا ممنوعہ کام کرنے کی جگہ پر ایک چانور [دنبہ؛ بکرا وغیرہ] ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کر دے۔

اور اگر ایسا بھول سے ہو گیا؛ یا پھر اسے حکم شریعت کا کوئی علم نہیں تھا؛ تو پھر اس پر کوئی فدیہ یا گناہ نہیں۔

احرام کے ممنوعہ کاموں میں سے درج ذیل امور بھی ہیں

نکاح کرنا: اس پر کوئی فدیہ نہیں۔

شکار کرنا: اس پر شکار کردہ جانور کے مماثل فدیہ ہے۔

ہمبستری: اس میں ایک بھیڑ ہے؛ عمرہ فاسد ہو جائے گا؛ لیکن پھر بھی اسے پورا کرنا واجب ہوگا۔ اور اس پر اس عمرہ کی قضا بھی ہوگی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ الْغُر
الْمِيَامِينَ؛ أما بعد:

اس میں کوئی شک نہیں کہ حج بہت ہی افضل عبادت
اور اطاعت گزاری کے بڑے ہی جلیل الشان امور میں
سے ہے۔ کیونکہ یہ ان ارکان اسلام میں سے ایک رکن
ہے جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد ﷺ کو
مبعوث فرمایا۔ اور کسی انسان کا دین اس کے بغیر پورا
نہیں ہو سکتا۔ اور عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قربت
کے حصول اور اس عبادت کی قبولیت کا دار و مدار دو امور
پر ہے:

۱۔ اول : اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص : یعنی اس سے مقصود
اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور آخرت کا حصول ہو۔ اس سے
کوئی شہرت ؛ یا ریا کاری یا دنیاوی سامان مقصود نہ ہو۔

۲۔ اتباع رسول: یہ اتباع قول و عمل میں ہونی چاہیے۔ اور نبی کریم ﷺ کی حقیقی اتباع آپ کی سنتوں کی معرفت حاصل کئے بغیر ناممکن ہے۔

حج کی اقسام

حج کی تین اقسام ہیں : تمتع - افراد - قرآن۔

تمتع: تمتع یہ ہے کہ انسان حج کے مہینوں میں صرف عمرہ کا احرام باندھے۔ جب مکہ پہنچے تو عمرہ کا طواف اور سعی کرے؛ اور بال کسٹوا کر یا منڈوا کر حلال ہو جائے۔ جب ترویہ کا یعنی آٹھ ذی الحجہ کا دن ہو تو وہ صرف حج کا احرام باندھے گا؛ اور حج کے تمام افعال ادا کرے۔ حج افراد : احرام باندھ کر صرف حج کی نیت کی۔ جب مکہ پہنچ گیا تو طواف قدوم کیا؛ اور حج کی سعی کی؛ یہ حاجی نہ سر کے بال منڈوائے گا؛ اور نہ ہی احرام سے حلال ہوگا؛ بلکہ حالت احرام میں ہی رہے گا یہاں تک کہ عید کے دن بڑے شیطان کی رمی کے بعد حلال ہو جائے۔ اس انسان

کے حج کی سعی کو حج کے طواف کے بعد تک مؤخر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

حج قرآن : میقات سے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھے۔ یا عمرہ کا احرام باندھا؛ اور پھر عمرہ کا طواف شروع کرنے سے پہلے پہلے اس کے ساتھ حج کی نیت بھی کر لی۔ حج قرآن کرنے والے کے اعمال بھی حج افراد کرنے والے کی طرح ہوتے ہیں۔ بس اتنا فرق ہے کہ حج قرآن کرنے والے پر ہدی (قربانی) بھی لازم ہوتی ہے؛ حج افراد کرنے والے پر قربانی لازم نہیں ہوتی۔ ان تینوں اقسام میں سے افضل قسم حج تمتع کی ہے؛ جس کا نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم بھی دیا اور ترغیب بھی دی۔ حتیٰ کہ اگر کوئی انسان حج قرآن یا افراد کا احرام باندھے؛ تو اس کے حق میں یہ بات تاکید ہے کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ سے بدل دے؛ تاکہ اس کا حج تمتع ہو جائے؛ بھلے اسے طواف اور سعی کے بعد ہی ایسا کرنا پڑ جائے۔ اس لیے کہ رسول

اللہ ﷺ نے جب حجۃ الوداع میں طواف اور سعی کر لی؛ اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کرامؓ بھی موجود تھے؛ تو آپ نے ان تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کو - جن کے پاس قربانی نہیں تھی - کو حکم دیا کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ کے احرام سے بدل دیں اور بال کٹوا کر حلال ہو جائیں۔ اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا:

”اگر میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی ویسے ہی کرتا جس کا تمہیں حکم دیتا ہوں۔“

عمرہ کا طریقہ

1۔ جب کوئی عمرہ کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے؛ تو مشروع یہ ہے کہ وہ اپنا لباس اتار دے؛ اور ایسے غسل کرے جیسے جنابت کا غسل کیا جاتا ہے۔ پھر اپنے پاس موجود اچھی قسم کی خوشبو جیسے عود وغیرہ سے اپنے سر اور داڑھی میں عطر لگائے؛ اس خوشبو کا احرام کے بعد بھی باقی رہنا نقصان نہیں دیتا۔

احرام کے وقت غسل کرنا مردوں اور خواتین کے حق میں سنت ہے؛ حتیٰ کہ حیض اور نفاس والی خواتین بھی غسل کریں۔ پھر غسل اور خوشبو لگانے کے بعد احرام باندھے؛ اور پھر حیض و نفاس والیوں کے علاوہ باقی لوگ اگر فرض کا وقت ہے تو فرض نماز پڑھیں؛ ورنہ تحیۃ الوضوء کی نیت سے دو رکعت پڑھ لیں۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو احرام کی نیت کرے اور تلبیہ کہے :

((لَبَّيْكَ عُمْرَةً)) (لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ))

”میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، اے اللہ میں تیری جناب میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بے شک تمام قسم کی تعریفات اور نعمتیں تیری ہیں اور بادشاہی بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔“

مرد حضرات با آواز بلند تلبیہ کہیں اور عورت اتنی آواز

میں کہے کہ اس کے پاس دوسری خواتین سن سکیں۔
 محرم کو کثرت کے ساتھ تلبیہ کہنا چاہیے خصوصاً احوال اور
 وقت کے بدلنے کے ساتھ؛ مثلاً اونچائی پر چڑھتے ہوئے
 یا کسی ڈھلوان سے نیچے اترتے ہوئے؛ یا رات اور دن
 کے بدلنے کے وقت۔ اور تلبیہ کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس
 کی رضامندی اور جنت کا سوال کرے اور اسکی رحمت سے
 جہنم کی آگ سے پناہ پکڑے۔ تلبیہ عمرہ کا لباس پہننے سے
 لے کر طواف کے شروع کرنے تک پڑھنا مشروع ہے۔
 اور حج میں مشروع یہ ہے کہ احرام پہننے کے وقت سے
 لیکر عید کے دن بڑے شیطان کو کنکری مارنے تک تلبیہ
 کہے۔ جب محرم مسجد حرام میں داخل ہو تو دایاں پاؤں
 پہلے رکھے اور یوں کہے :

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
 افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبَوَجْهِهِ
 الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ))

”اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور صلوٰۃ

وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر اے اللہ کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے؛ میں پناہ مانگتا ہوں عظمت والے اللہ تعالیٰ کی، اس کے کریم چہرے اور قدیم سلطنت کی، شیطان مردود سے۔

اس کے بعد حجر اسود کے پاس جائے تاکہ اپنا طواف شروع کر سکے۔ پس اپنے دائیں ہاتھ سے حجر اسود کو چھوئے اور بوسہ دے اگر حجر اسود کو بوسہ نہ دے سکے اور ہاتھ بھی نہ لگا سکے تو صرف اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کرے اور اپنے ہاتھ کو بوسہ نہ دے۔ افضل یہ ہے کہ رش میں نہ گھسے اور لوگوں کو تکلیف نہ پہنچائے۔ حجر اسود کو استلام کرتے وقت یہ کلمات کہے:

”بسم الله والله اكبر اللهم ايماناً بك وتصديقاً بكتابك ووفاء بعهدك واتباعاً لسنة نبيك محمد ﷺ“۔

”اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق اور تیرے ساتھ وعدہ کی وفا کرتے ہوئے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ

علیہ وسلم کی سنت کی پیروی میں ”۔

پھر دائیں طرف سے طواف شروع کرے اور بیت اللہ کو اپنے بائیں جانب رکھے ، جب رکن یمانی کے پاس پہنچے تو اس کو ہاتھ لگائے لیکن ہاتھ کو یا رکن یمانی کو بوسہ نہ دے۔ اور اگر ہاتھ نہیں لگا سکتا تو وہاں نہ جائے اور نہ ہی اس کی طرف اشارہ کرے۔ اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾۔ ”اے ہمارے رب ہم کو دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔“
”اللهم إني أسألك العفو والعافية في الدنيا والآخرة۔“
”اے اللہ ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“

اور جب حجر اسود کے پاس سے گزرے تو اللہ اکبر کہے اور ایسے ہی طواف کے باقی چکروں میں جو بھی دعائیں وہ پسند کرے پڑھے اور ذکر کرے۔ قرآن کی تلاوت کرے

- پس بے شک بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی اور جمرات کی رمی اللہ تعالیٰ کی یاد کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اس طواف میں ؛ یعنی پہلے طواف میں آدمی کو دو کام کرنے کا خیال رکھنا چاہیے :

1- **الاضطباع**: شروع طواف سے لے کر طواف کے آخر تک اضطباع کرے۔ اضطباع یہ ہے کہ آدمی اپنی چادر کا درمیانی حصہ اپنی دائیں بغل کے نیچے کر لے؛ اور اس کے دونوں کنارے اپنے بائیں کندھے پر ڈال دے۔ جب طواف سے فارغ ہو جائے تو اپنی چادر کو دونوں کندھوں پر ڈال لے ؛ جیسے طواف سے پہلے تھا۔ کیونکہ اضطباع صرف طواف میں ہوتا ہے۔

2- رمل: پہلے تین چکروں میں رمل کرے۔ رمل جلدی جلدی چھوٹے قدم کے ساتھ تیز چلنے کو کہتے ہیں۔ باقی چار چکروں میں عام عادت کے مطابق چلے۔ جب طواف کے سات چکر مکمل ہو جائیں تو مقام ابراہیم کی طرف جائے؛ اور اس آیت پڑھے: ﴿وَاتَّخِذُوا مَن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ

مُصَلِّي ﴿اور مقام ابراہیم کو مصلی بنا لو﴾۔

پھر مقام ابراہیم کے پیچھے ہلکی ہلکی دو رکعت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھے۔ جب دو رکعتوں سے فارغ ہو جائے تو دوبارہ حجر اسود کی طرف آئے اگر آسانی ہو تو استلام کرے۔ پھر سعی کی طرف چلا جائے۔ جب صفا کے قریب جائے تو یہ آیت پڑھے : **إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ** (البقرہ: ۱۲۸) ”بے شک صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں۔“

اس کے بعد صفا پہاڑی پر چڑھے یہاں تک کہ اسے کعبہ نظر آجائے؛ تو کعبہ کی طرف منہ کرے؛ اور اپنے ہاتھوں کو اٹھائے؛ پس اللہ کی حمد بیان کرے اور جو چاہے دعا کرے۔ اس مقام پر نبی علیہ السلام یہ دعا مانگا کرتے تھے:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ،

أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)).

”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اسکا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کے لیے ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے نے تمام سرکش جماعتوں کو شکست دی۔“ (صحیح مسلم)۔ تین بار یہ دعا پڑھیں؛ اور اس کے درمیان میں بھی دعا کریں۔ پھر صفا سے مروہ کی طرف چلے۔ جب سبز بتی پر آئے تو دوڑے جتنی طاقت ہو لیکن اس کا خیال کرے کہ کسی کو تکلیف نہ دے۔ پس جب دوسری سبز پٹی پر پہنچ جائے تو آرام سے چلے۔ یہاں تک کہ مروہ پہاڑی پر چڑھ جائے اور قبلہ کی طرف منہ کر لے اور دونوں ہاتھوں کو دعا کی طرح اٹھائے۔ اور مروہ پہاڑی پر دعا بھی صفا کی طرح دعا کرے۔ پھر مروہ سے صفا کی طرف چلے اور پھر پہلی سبز بتی سے دوسری سبز بتی تک دوڑے۔ جب صفا پر پہنچ جائے تو ایسے ہی کرے جیسے پہلی

بار کیا تھا۔ اس طرح سات چکر لگائے۔ یہ یاد رہے کہ صفا سے مروہ تک ایک چکر ہے اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہے۔ صفا مروہ کی سعی میں جو دل میں آئے دعائیں کرے اللہ کا ذکر کرے قرآن کی تلاوت کرے۔ جب سعی مکمل کر لے تو اگر مرد ہے تو پورے سر کے بال یا منڈوائے یا کٹوائے۔ اور اگر عورت ہے تو انگلی کے پور کے برابر بال کٹوائے۔ [مرد کا] تمام سر کو منڈوانا واجب ہے؛ سر منڈوانا بال چھوٹے کروانے سے زیادہ افضل ہے ہاں اگر حج کے دن قریب ہوں تو قصر کروانا افضل ہے تاکہ حج کے موقع پر سر کے بال کٹوانے کے لئے موجود ہوں۔ جب محرم سر منڈوادے تو عمرہ مکمل ہو گیا۔ اس کے بعد آدمی مکمل طور پر حلال ہو جاتا ہے؛ اور وہ لباس پہننے میں؛ اور خوشبو لگانے میں اور بیوی کے پاس جانے میں حلال [بغیر احرام کے] لوگوں کی طرح ہو جاتا ہے۔

حج کا مسنون طریقہ

1۔ جب ترویہ یعنی آٹھ ذوالحجہ کا دن ہو تو چاشت کے وقت

؛ جہاں سے ارادہ بنے [یعنی اپنی رہائش گاہ سے] وہاں سے حج کا احرام باندھے۔ اور حج کا احرام باندھتے وقت ویسے ہی کرے جیسے عمرہ کا احرام باندھتے وقت کیا تھا یعنی اس سے قبل غسل کرے؛ اگر میسر ہو تو خوشبو لگالے؛ نماز پڑھے؛ پھر حج کا احرام پہن کر تلبیہ پڑھے۔ پھر یوں کہے:

((لَبَّيْكَ حَجًّا)) ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ))

”میں حج کے لئے حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، اے اللہ میں تیری جناب میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بے شک تمام قسم کی تعریفات اور نعمتیں تیری ہیں اور بادشاہی بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔“

اور اگر انسان کو اگر راستہ میں کسی قسم کا اندیشہ یا خوف ہو کہ وہ حج پورا نہیں کر سکے گا تو یہ شرط لگائے: ”فَإِنْ حَبَسَنِ حَابِسٍ فَمَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي“

”اگر مجھے کسی روکنے والا نہ ہو تو میں وہیں حلال ہو جاؤں گا جہاں پر تو مجھے روک لے گا۔“

اگر کسی قسم کی رکاوٹ کا خوف نہ ہو تو شرط نہ لگائے ؛ اور پھر منی کی طرف چل پڑے۔ یہاں پر ظہر ؛ عصر ؛ مغرب ؛ عشا اور فجر کی نمازیں پڑھے ؛ چار رکعت والی نماز قصر کر کے دو رکعت پڑھیں گے ؛ [اور ہر نماز اپنے وقت پر ہی ہوگی] جمع نہیں کی جائیں گی۔ 3۔ جب عرفہ کے دن کا سورج طلوع ہو جائے تو [سکون سے] منی سے عرفات کی طرف چل پڑے ؛ اور اگر آسان ہو تو زوال تک نمرہ وادی میں پڑاؤ ڈالے۔ ورنہ کوئی حرج والی بات نہیں۔ اس لیے کہ وادی نمرہ میں پڑاؤ ڈالنا ایک مسنون عمل ہے۔ عرفات میں جب سورج کو زوال ہو جائے تو [ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ] ظہر اور عصر کی نماز جمع ؛ قصر اور تقدیم کے ساتھ پڑھے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا تاکہ وقوف اور دعا اور اللہ کی بارگاہ میں گریہ و زاری کے

لیے لمبا وقت مل سکے۔ انسان کو چاہیے کہ ہاتھ اٹھا کر اور قبلہ رخ ہو کر جو دل چاہے دعا کرے۔ بھلے پہاڑ اس کی پشت پر کیوں نہ ہوتا ہو۔ اس لیے کہ سنت یہ ہے کہ دعا میں قبلہ کی طرف منہ کیا جائے نہ کہ پہاڑ کی طرف۔ اور نبی کریم ﷺ اس موقع پر کثرت کے ساتھ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: **((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))** اگر انسان دعا کرتے ہوئے تھک جائے تو اس کے لیے جائز ہے کہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کوئی نفع بخش گفتگو کرے؛ یا کوئی مفید کتاب پڑھ لے جس کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہو؛ اور جس سے اللہ تعالیٰ پر امید اور اس دن کے ثواب کی امید کا پہلو قوت پکڑے؛ تو ایسا کرنا بھی اچھا ہے۔ پھر دوبارہ انسان اللہ کی بارگاہ میں گریہ و زاری اور دعا شروع کر دے۔ اور انسان پوری حرص کرے کہ دن کا آخری حصہ دعا عمیں گزارے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے۔ جب سورج غروب ہو جائے

تو [اطمینان و سکون کے ساتھ تلبیہ پکارتے ہوئے] مزدلفہ کی طرف چل پڑے۔ جب مزدلفہ پہنچ جائے تو مغرب اور عشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھے۔ ہاں اگر انسان عشاء کے وقت سے پہلے وہاں پہنچ جائے تو پھر عشاء کو اس کے وقت پر ادا کرے۔ اور اگر تھکاوٹ یا پانی کی کمی یا کسی دوسری وجہ سے انسان ضرورت محسوس کرے کہ وہ دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھ لے تو اس میں بھی حرج نہیں۔ بھلے عشاء کا وقت شروع نہ ہوا ہو۔ ایسے ہی اگر یہ خوف محسوس ہو کہ وہ آدھی رات سے پہلے مزدلفہ نہیں پہنچ سکے گا تو پھر نماز پڑھ لے؛ بھلے وہ مزدلفہ نہ پہنچا ہو۔ اور آدھی رات کے بعد تک کے لیے نماز میں تاخیر کرنا جائز نہیں۔ یہ رات مزدلفہ میں گزارے۔ جب فجر ظاہر ہو جائے تو جلدی ہی اذان دیکر اور اقامت کہہ کر فجر پڑھ لے؛ پھر مشعر الحرام (مسجد کی جگہ) آئے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرے۔ اور جو دل میں آئے خوب دعا کرے حتیٰ کہ صبح اچھی طرح روشن ہو

جائے۔ اگر مشعر حرام کی طرف جانے میں آسانی نہ ہو تو اپنی جگہ پر ہی دعا کرے۔ ذکر اور دعا کی حالت میں انسان کو قبلہ رخ ہونا چاہیے اور ہاتھ اٹھائے ہوئے ہونے چاہئیں۔ جب صبح اچھی طرح روشن ہو جائے تو سورج طلوع ہونے سے پہلے منی کی طرف چل پڑے۔ وادی محسر سے جلدی سے تیز تیز گزر جائے۔ منی پہنچ کر جمرہ عقبہ کی رمی کرے؛ جو کہ مکہ کے قریب ہے۔ پے درپے سات کنکریاں مارے؛ اور ہر کنکری مارنے کے ساتھ اللہ اکبر کہے۔ کنکری چنے کے دانے برابر ہو۔ جب کنکریاں مار لے تو پھر اپنی ہدی [قربانی] کا جانور ذبح کرے۔ قربانی کے بعد مرد حضرات اپنے سر کے بال منڈوا دیں۔ جبکہ عورتوں کے حق میں صرف بالوں کا کاٹنا ہے؛ منڈوانا نہیں۔

پھر طواف [افاضہ] کے لیے مکہ جائیں؛ اور حج کا طواف اور سعی کریں۔ سنت یہ ہے کہ جب انسان رمی اور حلق / سر منڈوانے کے بعد طواف اور سعی

کے لیے جانے کا ارادہ کرے تو اس وقت خوشبو لگائے۔ پھر طواف اور سعی کے بعد واپس منی چلے جائیں تاکہ گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کی راتیں منی میں گزار سکیں۔ اگلے دو دنوں میں سورج کو زوال ہونے کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں۔ افضل تو یہ ہے کہ رمی کے لیے پیدل چلتے ہوئے جائیں۔ اور اگر کسی سواری پر گئے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ پہلے چھوٹے جمرے کو کنکریاں ماریں ؛ یہ وہ جمرہ ہے جو مکہ سے زیادہ دور اور مسجد خیف کے قریب ہے۔ اسے مسلسل ایک کے بعد ایک کر کے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارنے کے ساتھ تکبیر بھی کہیں۔ پھر تھوڑا سا آگے بڑھ کر لمبی دعا کریں جو دل میں آئے مانگیں۔ اگر لمبی دعا میں یا وہاں پر زیادہ دیر کھڑا رہنے میں مشقت محسوس ہوتی ہو تو مختصر سی ہی دعا کر لیں تاکہ سنت پر عمل ہو جائے۔ پھر درمیانی جمرہ کو بھی تکبیر کہتے ہوئے سات کنکریاں ماریں۔ پھر بائیں جانب کو ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا کریں

؛ اگر آسانی ہو۔ اگر آسانی نہ ہو تو تھوڑی دیر رک کر جتنا آسانی سے ممکن ہو دعا کر لیں۔ پھر بڑے جمرہ کو تکبیر کہتے ہوئے پے درپے سات کنکریاں ماریں۔ اور پھر چلے جائیں۔ یہاں پر دعا نہ کریں۔ جب بارہ ذوالحجہ کو بھی رمی مکمل کر لیں اب اگر جلدی جانا چاہیں تو منی سے نکل جائیں۔ اور اگر چاہیں تو تیرہ ذی الحجہ کی رات وہاں گزاریں۔ اور تیرہ تاریخ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں ویسے ہی ماریں جیسے پہلے بیان ہو چکا۔ آج کے دن تاخیر کرنا افضل ہے؛ مگر واجب نہیں۔ ہاں اگر بارہ تاریخ کا سورج منی میں ہی غروب ہو جائے؛ تو اس پر تاخیر کرنا اور تیرہ تاریخ کو زوال کے بعد رمی کرنا لازم ہو جاتا ہے۔ اور جب واپسی کا ارادہ ہو تو اس وقت تک مکہ سے نہ نکلے حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف وداع کر لے۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان گرامی ہے: ”کوئی اس وقت تک کوچ نہ کرے حتیٰ کہ اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو جائے۔“

ہاں اس سلسلہ میں حیض اور نفاس والی خواتین کے لیے تخفیف کا حکم موجود ہے۔ ان پر طواف وداع نہیں؛ اور انہیں یہ بھی نہ کرنا چاہیے کہ مسجد الحرام کے دروازے پر جا کر الوداع کے لیے کھڑی ہو جائیں۔

محرم پر واجبات

حج اور عمرہ کا احرام باندھنے والے پر درج ذیل امور واجب ہوتے ہیں:

1- اللہ تعالیٰ نے اس پر جو دینی فرائض عائد کئے ہیں؛ ان کا اہتمام کرے؛ جیسے باجماعت نماز ادا کرنا۔

2- ان چیزوں سے بچ کر رہے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے؛ جیسے فسق و فجور؛ جھگڑا؛ خواہش پرستی اور نافرمانی کے کام؛ اللہ تعالیٰ کا فرمان گرامی ہے:

﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَ

اتَّقُونَ يَا أُولِيَ الْالْبَابِ ﴿١٩﴾ (البقرة ١٩) ”حج کے چند معلوم
 مہینے ہیں پھر جوان میں حج فرض کر لے تو حج کے
 دوران نہ کوئی شہوانی فعل ہو اور نہ کوئی نافرمانی
 اور نہ جھگڑا، اور تم جو بھی نیکی کرو گے اللہ اسے
 جان لے گا اور زاد راہ لو؛ بے شک بہترین زاد
 راہ تقویٰ ہے اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرو۔“
 3۔ مشاعر مقدسہ میں اور دیگر مقامات پر اپنے قول و
 فعل سے مسلمانوں کو تکلیف دینے سے بچ کر رہے۔
 4۔ احرام کے خلاف کام کرنے سے بچ کر رہے؛ یہ
 ایسے کام ہیں جو احرام کی وجہ سے حرام ہیں؛ یعنی:
 ا۔ نہ کوئی بال کاٹے؛ نہ ہی ناخن؛ ہاں کانٹا وغیرہ
 نکالنے میں کوئی حرج نہیں بھلے خون بھی نکل جائے۔
 ب: احرام کے بعد اپنے بدن؛ کپڑے اور کھانے پینے
 میں خوشبو استعمال نہ کرے۔ نہ ہی خوشبو دار صابن
 سے صفائی کا کام لے۔ لیکن اگر احرام سے پہلے
 لگائی گئی خوشبو کا اثر باقی رہ گیا تو کوئی حرج نہیں۔
 د۔ محرم انسان کسی کو شہوت کے ساتھ نہ

چھوئے نہ بوسہ دے؛ نہ کوئی دیگر ایسی حرکت کرے۔ ان سب سے زیادہ سخت برا کام جماع ہے۔
 ھ: حالت احرام میں کسی عورت کو شادی کا پیغام نہ دے؛ نہ ہی عقد نکاح کرے نہ ہی اپنا نہ ہی کسی دوسرے کا۔
 و۔ ہاتھوں پر دستانے نہ پہنے۔ ہاں ہاتھ پر کپڑا وغیرہ لپیٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

احرام کی ان پابندیوں میں مرد اور عورت برابر شریک ہیں۔
مردوں کے خاص احکام : مرد ایسی چیز سے سر نہ ڈھانکے جو سر سے ملی ہوئی ہو۔ البتہ چھتری سے سایہ کرنے یا گاڑی کی چھت کے سایہ میں بیٹھنے یا سر پر سامان اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔
 ب: قمیص؛ عمامہ یا جبہ بھی نہ پہنے۔ نہ ہی شلوار یا موزے پہنے۔ ہاں اگر تہہ بند کے لیے چادر نہ ملے تو شلوار پہن لے؛ اور اگر جوتے نہ ملیں تو موزے [یا ٹخنے سے نیچے تک کے موزے] پہن لے۔
 اور جو چیز ان معنوں میں ہو؛ وہ بھی نہ پہنے؛ جیسے عبایا؛ چغہ؛ ٹوپی؛ بنیان اور دیگر چیزیں۔ اور ایسی

چیز سے صفائی حاصل کرنا جائز ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔ اسے نہانے اور بدن پر یا سر میں خارش کرنے کی بھی اجازت ہے؛ اس دوران اگر بغیر ارادہ کے کوئی بال گر گیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔ **عورت حالت احرام میں** نہ ہی نقاب پہنے گی؛ جس سے چہرے کا پردہ کیا جاتا ہے؛ اور آنکھوں پر نقاب ہوتا ہے؛ اور نہ ہی برقع پہنے گی۔ سنت یہ ہے کہ حالت احرام میں عورت چہرے کو کھلا رکھے۔ البتہ اگر غیر محرم مرد دیکھ رہے ہوں تو اس پر چادر یا کسی ایسی چیز سے اپنے چہرہ کو چھپانا واجب ہو جاتا ہے؛ خواہ وہ حالت احرام میں ہو یا نہ ہو۔

ان ممنوعہ امور کا فدیہ

ایسے کام سر زد ہو جانے پر اختیار ہے کہ تین دن روزے رکھ لے؛ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا پھر مکہ میں آیا وہ ممنوعہ کام کرنے کی جگہ پر ایک بھیڑ ذبح کرے؛ [اور اسے فقیروں میں تقسیم کر دے]۔

مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی زیارت

- 1- حاجی کو چاہیے کہ حج سے پہلے یا اس کے بعد مسجد نبوی کی زیارت اور وہاں پر نماز پڑھنے کی نیت سے مدینہ طیبہ کا رخ کرے۔ اس لیے کہ اس مسجد کی ایک نماز دیگر مساجد کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے؛ سوائے مسجد حرام کے۔
- 2- جب آپ مسجد نبوی میں پہنچ جائیں؛ تو یہاں پر دو رکعت تحت المسجد ادا کریں اور اگر اقامت ہو چکی ہو تو فرض نماز ادا کریں۔
- 3- پھر نبی کریم ﷺ کی قبر اطہر کے سامنے جائیں اس کے سامنے کھڑے ہوں ؛ اور ان الفاظ میں سلام عرض کریں:
السلام عليك أيها النبي ورحمة الله و بركاته
؛ صلي الله عليك وجزاك عن أمتك خيراً۔
- 4- پھر قدم یا دو قدم دائیں کو ہو کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سامنے کھڑے ہوں؛ اور ان الفاظ میں سلام کریں :
((السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَحْمَةً

اللہ و برکاتہ؛ رضی اللہ عنک و جزاک عن أمة محمد خيراً))
 ”اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ
 آپ پر سلام ہو؛ اور اللہ کی رحمتیں ہوں اور اس کی
 برکتیں ہوں؛ اور اللہ آپ سے راضی ہو؛ اور آپ
 کو امت محمد ﷺ کی طرف سے جزائے خیر دے۔“
 اور پھر قدم یا دو قدم دائیں کو ہو کر حضرت عمر فاروق
 رضی اللہ عنہ کی قبر پر کھڑے ہوں؛ اور انھیں یوں سلام کہیں:
 ((السلام عليك يا عمر؛ أمير المؤمنين و
 رحمة الله و برکاتہ؛ رضی اللہ عنک و جزاک
 عن أمة محمد خيراً)) (موطا إمام مالک)
 ”اے عمر رضی اللہ عنہ! امیر المؤمنین! آپ پر سلام ہو؛
 اور اللہ کی رحمتیں ہوں اور اس کی برکتیں ہوں؛
 اور اللہ آپ سے راضی ہو؛ اور آپ کو امت
 محمد ﷺ کی طرف سے جزائے خیر دے۔“
 ان کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرے۔

5۔ پھر پاک صاف [باوضوء] ہو کر مسجد قبا کی زیارت کو

جائیں اور وہاں پر نماز پڑھیں۔

6۔ پھر بقیع قبرستان جائیں ؛ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت کریں ؛ اور انھیں یوں سلام کہیں :

((الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُثْمَانُ؛ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

وَبَرَكَاتُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَجَزَاكَ عَنْ أُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ خَيْرًا))

”اے عثمان رضی اللہ عنہ ! امیر المؤمنین ! آپ پر سلام ہو؛ اور اللہ کی رحمتیں ہوں اور اس کی برکتیں ہوں؛ اور اللہ آپ سے راضی ہو؛ اور آپ کو امت محمدیہ ﷺ کی طرف سے جزائے خیر دے۔“

7۔ پھر احد جائیں ؛ اور سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت اور انہیں اور ان کے ساتھ دوسرے شہداء کو سلام کریں اور اللہ تعالیٰ سے ان کی مغفرت رحمت اور رضا مندی کی دعا کریں۔

اللہ تعالیٰ ہی بھلائی کی توفیق دینے والے کارساز ہیں ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین۔

جامع دعائیں

مترجم کا ضروری نوٹ :

حج یا عمرہ کے دوران کسی بھی خاص چکر کے لیے کوئی دعا خاص نہیں ؛ سوائے رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان: **رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ** (البقرہ: ۲۰۲)

پڑھنا چاہیے۔ نیز کتاب سے دیکھ کر بھی دعا پڑھنے سے اجتناب کریں ، کیونکہ اس سے دل اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے کے بجائے کتاب میں لگا رہتا۔ تاہم لوگوں کی سہولت کے لیے قرآن و حدیث سے ثابت شدہ کچھ دعائیں ترجمہ کے ساتھ دی جا رہی ہیں ، انہیں گھر پر یاد کریں اور اعمال عمرہ و حج میں زبانی پڑھتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ، آمین ۔

((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى - حَمْدًا لَا يَنْقُطُ وَلَا يَبِيْدُ وَلَا يُفْنٰى مِلْءُ سَمَآوَاتِكَ، وَمِلْءُ اَرْضِكَ، وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ عَدَدِ مَا حَمَدَكَ الْحَامِدُوْنَ وَعَدَدِ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ))

” اے ہمارے رب اور تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے تعریف زیادہ ’ پاکیزہ جس میں برکت ڈال دی گئی ’ جیسے ہمارے رب کو پسند ہو اور وہ اس پر راضی ہوتا ہو ایسی حمد جو نہ منقطع ہوگی نہ ہی ختم ہوگی اور نہ ہی فنا ہوگی؛ جس سے تیرے آسمان بھر جائیں اور تیری زمین بھر جائے اور ان کا درمیان بھر جائے؛ اور ان کے بعد ہر چیز بھر جائے؛ جو تو چاہے۔ اس تعداد میں جس میں حمد کرنے والے تیری حمد کرتے ہیں؛ اور اس تعداد میں جو تیری یاد سے لوگ غافل رہتے ہیں؛ اور درود و سلام ہو تیرے بندے اور رسول محمد ﷺ

پر جو کہ خاتم الانبیاء و مرسلین اور تیری مخلوق
میں سے تیرے منتخب بندے ہیں ؛ اور تیری وحی
کے امین ہیں اور آپ کے تمام اہل و اصحاب پر۔

((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ))

”اے میرے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے، تو آسمان اور
زمین کی اور ان کے اندر کی چیزوں کی روشنی ہے،
تیرے ہی لئے حمد ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان
کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کا نگران ہے، تیری
ہی حمد ہے تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول
حق ہے تیری ملاقات حق ہے۔ جنت حق ہے، جہنم
حق ہے ، اور قیامت حق ہے؛ انبیاء حق ہیں اور محمد
ﷺ حق ہیں۔“

اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ،
وَالَيْكَ أُنَبِّتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ،
فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ (۱۰)

”اے اللہ میں نے تیرے سامنے سر تسلیم خم کیا اور میں
تجھ پر ایمان لایا تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، تیری
طرف میں متوجہ ہوا، تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا
کیا اور تیری ہی طرف میں نے اپنا مقدمہ پیش کیا،
میرے اگلے پچھلے اور ظاہری اور چھپے ہوئے گناہوں
کو بخش دے تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے، تو
ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

((اللَّهُمَّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا
أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا))

”یا اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا کر دے؛ اور اس کا
تزکیہ کر؛ بیشک تو ہی بہترین تزکیہ کرنے والا ہے اور تو

ہی اس کا کارساز اور مولیٰ ہے۔”

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا .))
 ”یا اللہ! میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں بے فائدہ علم سے؛
 اور ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو؛ اور اس نفس سے کہ
 جو سیر نہ ہو؛ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
 لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَانُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي
 وَإِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فَتْنَةً فَاغْبِضْنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ))

”اے اللہ میں تجھ سے اس بات کے ساتھ سوال کرتا
 ہوں کہ تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں۔ تیرے سوا کوئی
 معبود برحق نہیں تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو
 احسان کرنے والا ہے اے آسمانوں اور زمین کو از سر نو
 بنانے والے اے بزرگی و عزت والے اے زندہ اور قائم

رہنے والے! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما؛ اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنہ میں ڈالے بغیر اٹھا لینا۔”

﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا اتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (بقرہ: ۲۰۱)

”یا اللہ! ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرمانا اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھنا۔“

﴿رَبَّنَا آمِنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾

”ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے ہیں، تو ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما، تو سب مہربانوں سے زیادہ بہتر ہے۔“

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾

”یا اللہ! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اُس کے

بعد ہمارے دلوں میں کچی پیدا نہ کر دینا۔ اور ہمیں اپنے
ہاں سے نعمت عطا فرما۔ تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ ”

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا
وَلَا تُحِبِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاقِفْ وَاعْفِرْ
لَنَا وَاقِفْ وَارْحَمْنَا وَقِفْ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ﴾

” اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی
ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ یا اللہ! ہم پر ایسا بوجھ
نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔
یا اللہ! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ
ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے اللہ!) ہمارے گناہوں
سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما
تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہمیں کافروں پر غالب فرما۔ ”

﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

الحَسَابُ ﴿ابراہیم: ۴۰﴾

”میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا؛ اور میری اولاد کو بھی؛ یا اللہ! میری دعا قبول فرما؛ یا اللہ! بروز حساب میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت فرما۔“

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾ (الفرقان: ۷۴)

”ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔“

﴿رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ﴾ (آل عمران: ۱۹۳)

”اے ہمارے رب! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے

دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى))

”یا اللہ میں تجھ سے ہدایت تقوی پاکدامنی اور تو نگرى مانگتا ہوں۔“

((اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّاتِكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا يُمْهِوُنْ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بَذُنُوبِنَا مَنْ لَا يَزُحْمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ))

”یا اللہ! ہم میں اپنا اتنا خوف تقسیم کر دے کہ وہ ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری اتنی کہ وہ ہمیں جنت تک پہنچا

دے اور اتنا یقین کہ ہم پر دنیا اور آخرت کی مصیبتیں آسان ہو جائیں۔ یا اللہ ! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے؛ ہماری سماعت، بصر اور قوت سے ہمیں مستفید کر اور اسے ہمارا وارث کر دے۔ یا اللہ ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔ اور اس پر ہماری مدد فرما جو ہم سے دشمنی رکھے؛ ہمارے دین میں مصیبت نازل نہ فرما، دنیا ہی کو ہمارا اصل مقصد نہ بنا اور نہ دنیا کو ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے؛ اپنی رحمت کے صدقہ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجَنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ))

”اے اللہ ! میں تیری عزت کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو مجھے گمراہ نہ کرنا تو زندہ ہے جسے موت نہیں اور جن و انس سب مر جائیں گے۔“

((اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ))
 ”یا اللہ ! جاننے والے غیب اور حاضر کے، پیدا کرنے والے، آسمانوں اور زمین کے، ہر چیز کے رب اور اس کے مالک ! میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں ، اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ ارتکاب کروں اپنے ہی خلاف کسی برائی کا یا اسے کھینچ لائوں کسی مسلمان کی طرف۔“

((اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ))

”یا اللہ! میرے لیے میرے دین کی اصلاح فرما جو میرے تمام امور کی حفاظت و عصمت کا ذریعہ ہے۔ اور میری دنیا کی اصلاح فرما جس میں میرا روزگار ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جو میرا آخری ٹھکانا ہے، اور ہر بھلائی کے لیے میری عمر دراز کر دے اور موت کو میرے لیے ہر برائی سے باعثِ راحت بنا دے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامِنْ رَّوْعَاتِي))

”یا اللہ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی اور عافیت کا دنیا اور آخرت میں؛ یا اللہ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی کا اور عافیت کا اپنے دین اور دنیا میں اور اپنے اہل و عیال اور مال میں، یا اللہ! پردہ ڈال دے میرے عیبوں پر اور امن دے مجھے گھبراہٹوں میں۔“

((اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ

مِنْ تَحْتِيَّ))

”یا اللہ ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے ، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے کہ ناگہاں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔“

((اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ))

”اے اللہ ! تمام امور میں ہمارا انجام اچھا کر اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے ہمیں بچا۔“

((اللَّهُمَّ أَعِزِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))

”اے رب ! تو اپنے ذکر اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت میں میری مدد کر!“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ
وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ))

”یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے
زوال سے تیری عافیت کے منہ موڑ جانے سے تیرے
ناگہانی عذاب اور تیرے ہر غضب و غصے سے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ
مِنْهُ وَمَالَهُ أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَهُ أَعْلَمُ۔))

”یا اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ
فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا
ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ
فوری ہو یا تاخیر سے میں اسے جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔))

”یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی محمد ﷺ نے کیا ہو اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہو۔“

((اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ))

اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل سے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ))

”اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کر

دینے والی چیزوں کا اور ایسے عملوں کا جن سے تیری مغفرت ہمیں حاصل ہو جائے ، اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی کے حصے کا اور جنت (کے حصول میں) کامیابی کا اور آگ سے نجات کا سوال کرتا ہوں ۔“

((اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَعْمَالِ،
وَالْأَدْوَاءِ))

”یا اللہ ! مجھے اخلاقی برائیوں سے بچانا؛ اور خواہشات سے اور برے اعمال اور بیماریوں سے۔“

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ))

”اے اللہ ! میرے سب گناہ معاف فرما دے ، بے شک تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے میری راہنمائی فرما اچھے اخلاق کی جانب؛ بے شک کوئی

راہنمائی نہیں کر سکتا اچھے اخلاق کی جانب مگر تو ہی ۔
 اور دور کر دے مجھ سے سب برے اخلاق کہ نہیں
 دور سکتا کوئی مجھ سے برے اخلاق مگر تو ہی ۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَشِیَّتَكَ فِی الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ
 وَ اَسْأَلُكَ کَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الْغَضَبِ وَ الرِّضَا وَ اَسْأَلُكَ
 الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَ الْغِنٰی وَ اَسْأَلُكَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَ قُرَّةَ عَیْنٍ
 لَا تَنْقَطِعُ وَ اَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ بَرْدَ الْعَیْشِ
 بَعْدَ الْمَوْتِ وَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ الشَّوْقَ اِلٰی
 لِقَائِكَ فِی غَیْرِ ضَرَّاءٍ مُّضِرَّةٍ وَ لَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَا
 بِزَیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَ اجْعَلْنَا هُدًى لِّمُهْتَدِیْنَ ۔ غَیْرَ ضَالِّیْنَ وَ لَا
 مُضِلِّیْنَ سَلَامًا لِاَوْلِیَائِكَ وَ حَرْبًا عَلٰی اَعْدَائِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ
 مَنْ اَحَبَّكَ وَ نَعَادِیْ بَعْدَاوَتِكَ مَنْ عَادَاكَ اَوْ خَالَفَكَ))۔

” یا اللہ! بیشک میں تجھ سے تیری خشیت کا طالب
 ہوں غائب اور حاضر میں؛ اور میں طالب ہوں تجھ
 سے سچی بات کہنے کا رضامندی اور ناراضگی میں اور
 میں سوال کرتا ہوں ، تجھ سے میانہ روی اختیار کرنے

کا مالداری اور تنگ دستی میں، اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہونے والی ہو، آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا جو ختم نہ ہو، اور سوال کرتا ہوں تجھ سے راضی رہنے کا تیرے فیصلوں پر، اور زندگی کی ٹھنڈک کا موت کے بعد اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا اور تیری ملاقات کے شوق کا جو بغیر کسی تکلیف وہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے ہو! اے اللہ ! ہمیں مزین فرما ایمان کی زینت سے ، اور بنا دے ہمیں راہنما ہدایت یافتہ نہ کہ گمراہ اور نہ گمراہ کرنے والے ۔ ہمیں اپنے دوستوں کے لیے سلامتی بنادے اور اپنے دشمنوں پر جنگ؛ ہم تیری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کریں جو تجھ سے محبت کرتے ہوں؛ اور تیری دشمنی کی وجہ سے ان سے دشمنی رکھیں جو تیرے دشمن ہوں یا تیری مخالفت کرتے ہوں۔“

((اَللّٰهُمَّ اِنْقُلْنِيْ مِنْ ذٰلِ الْمَعْصِيَةِ اِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ
وَاعْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

وَأَعْنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ))

”یا اللہ! مجھے نافرمانی کی ذلت سے اطاعت گزاری کی عزت کی طرف منتقل کر دے؛ اور اپنے حلال کے ذریعے اپنے حرام سے؛ اور اپنی اطاعت گزاری کے وسیلہ سے اپنی نافرمانی سے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے اے زندہ جاوید ! قائم و دائم اے جلال اور عزت والے۔“
((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ))

”یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم ورنج سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخل سے اور نامردی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آنے سے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ،
وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ))

”یا اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں برص سے، جنون اور جذام سے اور تمام نقائص اور تمام بیماریوں سے۔“

((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ))

”یا اللہ آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور ہر چیز کے رب؛ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے توراۃ البجل اور فرقان کو نازل کرنے والے؛ میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں تو ہی اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے؛ یا اللہ تو ہی ایسا اول ہے جو تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہ ہوگی اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تیرے علاوہ کوئی چیز

نہیں ہمارے قرض کو دور کر دے اور ہمیں فقر سے مستغنیٰ فرما۔”

((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ))

”یا اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے مطابق؛ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ ہر اس چیز کے شر سے جس کا ارتکاب میں نے کیا، میں اقرار کرتا ہوں تیرے سامنے تیرے انعام کا جو مجھ پر ہوا؛ اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا، لہذا تو مجھے معاف کر دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی بھی معاف کرنے والا نہیں ہے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ

الْقَضَاءُ وَشِمَاتَةُ الْأَعْدَاءِ))

”یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سخت بلا اور آفت سے بد بختی کے آنے سے بری قضاء سے اور دشمنوں کی ملامت سے۔“

((اللَّهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ اللَّهُمَّ
يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ صَرِّفْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ))

”یا اللہ ! اے دلوں کو پھیرنے والے ! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔ اے اللہ ! دلوں اور آنکھوں کے پھیرنے والے ، ہمارے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔“

((اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا
ذَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
هِيَ لَكَ رِضًا وَلَنَا فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ))

”یا اللہ ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑنا جسے تو بخش نہ دے اور نہ ہی کوئی غم چھوڑنا مگر اس سے نجات دیدے۔ اور نہ ہی کوئی قرض چھوڑنا مگر اسے ادا کر دے۔ اور نہ ہی دنیا و آخرت کی کوئی ایسی حاجت چھوڑنا جس میں تیری رضامندی اور ہماری اصلاح ہو مگر اسے پورا کر دینا؛ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔“

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم و تب علینا
إنك أنت التواب الرحیم۔

”یا اللہ ! ہم سے قبول فرما؛ بیشک تو سننے اور جاننے والا ہے؛ اور ہماری توبہ قبول فرما؛ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔“

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ﴾

”ہمارے رب ! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔ اور مومنوں کے لیے ہمارے دل میں کینہ نہ پیدا کرنا۔ ہمارے رب تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔“

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِیْتِیْ بِیَدِكَ، مَا ضِیْ فِیْ حُكْمِكَ، عَدْلٌ فِیْ قَضَاؤُكَ اَسْأَلُكَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ کِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوْ اسْتَاثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِیْمَ رِبِیْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ))

”اے اللہ یقیناً میں تیرا بندہ ہوں، اور تیرے ہی بندے اور تیرے ہی کینز کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، نافذ ہے مجھ پر تیرا ہی حکم، مبنی بر انصاف ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے التجا کرتا ہوں جو تو نے اپنا نام رکھا ہے اس کے ساتھ اپنا

یا نازل فرمایا ہے اسے اپنی کتاب میں یا سکھایا ہے تو نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا خاص کیا ہے تو نے اسے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا خاص کیا ہے، تو نے اس کو علم غیب میں اپنے پاس رکھنے کو؛ میں درخواست کرتا ہوں یہ کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی بہار بنادے، میرے سینے کا نور اور میرے غموں کا علاج اور میری پریشانیوں کا تریاق بنادے۔“

((اللَّهُمَّ عَلِمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ
وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ أَنْاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي
يَرْضِيكَ عَنِّي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ))

”یا اللہ! جس سے میں لا علم ہوں وہ مجھے سکھا دے؛ اور جو بھول گیا ہوں وہ یاد دلا دے؛ اور مجھے رات اور دن میں اس کی تلاوت نصیب فرما اس طرح سے جس سے تو راضی ہو جائے اپنی رحمت سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ))۔

”یا اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا
ہوں اور فتنہ مسیح دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور
زندگی و موت کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں
، یا اللہ! یقیناً میں تیری پناہ مانگتا ہوں، گناہ سے اور
قرض سے۔“

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي۔ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدَّعَا وَخَيْرَ النِّجَاحِ وَخَيْرَ
الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِي
وِثْقَلْ بِهِ مَوَازِينِي وَحَقِّقْ إِيْمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ
صَلَائِي وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ دَرَجَةَ الْعِلَى مِنَ الْجَنَّةِ۔))

”یا الہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے
ہدایت دے اور رزق دے۔ یا اللہ! میں تجھ سے بہتری

کا سوال کرتا ہوں ؛ بہترین دعا اور بہترین کامیابی کا؛ بہترین عمل اور ثواب کا اور بہترین زندگی اور موت کا مجھے ثابت قدم رکھ اور میرا میزان بھاری کر دے؛ اور میرے ایمان کو سچا کر دے اور میرے درجات بلند کر میری نماز قبول کر؛ میری خطائیں معاف فرما؛ اور میں آپ سے جنت کے اعلیٰ درجات کا سوال کرتا ہوں۔“

اللهم إني أسألك فواتح الخير وخواتمه، وجوامعه وأوله،
وظاهره وباطنه، والدرجات العلى من الجنة آمين

”یا اللہ ! میں آپ سے جامع خیر کی ابتداء اور اس کے خاتمہ کا سوال کرتا ہوں؛ اس کے شروع اور آخر کا ؛ ظاہر اور باطن کا اور جنت میں اعلیٰ درجات کا سوال کرتا ہوں۔“

، اللهم إني أسألك خير ما آتى، وخير ما أفعل، وخير ما أعمل، وخير ما بطن، وخير ما ظهر، والدرجات العلى من الجنة آمين، اللهم إني أسألك أن ترفع ذكرى، وتضع وزرى، وتصلح أمرى، وتطهر قلبى، وتحصن فرجى

،وتنور لی قلبی،وتغفر لی ذنبی،وأسألك الدرجات العلی
من الجنة آمین،

یا اللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں اس
خیر کا جہاں پر میں آتا ہوں اور جو کچھ میں کرتا
ہوں؛ اور جو مجھ پر ظاہر ہے اور جو پوشیدہ ہے۔ اور
میں آپ سے جنت کے اعلیٰ درجات کا سوال کرتا
ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں کہ
میرا ذکر بلند کر اور میرے گناہ معاف کر اور
میرے معاملات کی اصلاح کر؛ اور میرے دل کو
پاک کر دے؛ اور میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ؛ اور
میرے دل کو روشن کر دے؛ اور میرے گناہ معاف
کر دے۔ اور میں آپ سے جنت کے اعلیٰ درجات کا
سوال کرتا ہوں۔“

اللهم إني أسألك أن تبارك لي في نفسي، وفي سمعي، وفي
بصري، وفي روعي، وفي خلقي، وفي خلقي، وفي أهلي، وفي
هيباي، وفي هباتي، وفي عملي، فتقبل حسناتي، وأسألك

الدرجات العلی من الجنة آمین

”یا اللہ! میں تجھ سے بہتری کا سوال کرتا ہوں تو میرے لیے نفس میں برکت ڈال دے؛ اور میری سماعت و بصارت میں اور میری روح میں اور میرے اخلاق و تخلیق میں اور میرے گھر میں؛ اور میری زندگی اور موت میں اور میرے عمل میں۔ اور میری نیکیاں قبول فرما۔ اور میں آپ سے جنت کے اعلیٰ درجات کا سوال کرتا ہوں۔“

((اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشِيتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا))

”اے اللہ! مجھے کھڑے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ اور مجھے بیٹھے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ اور مجھے سوئے ہوئے اسلام پر قائم رکھ؛ دشمنوں اور حسد کرنے والوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔“

((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ))

”اے اللہ میرے اور گناہوں کے درمیان اس قدر دوری کر دے کہ جس قدر تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے یا اللہ مجھے گناہوں سے اس طرح صاف فرما دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔“

((اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ

وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ))

”یا اللہ ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو رب ہے میرا اور میں بندہ ہوں تیرا میں نے ظلم کیا اپنے آپ پر اور میں نے اعتراف کیا اپنے گناہوں کا پس تو میرے سب گناہ معاف فرما دے ، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے میری راہنمائی فرما اچھے اخلاق کی جانب کیونکہ کوئی راہنمائی نہیں کر سکتا اچھے اخلاق کی جانب مگر تو ہی۔ اور دور کر دے مجھ سے سب برے اخلاق کہ نہیں دور سکتا کوئی مجھ سے برے اخلاق مگر تو ہی ، میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی۔ میں تیرے ساتھ ہی ہوں، میری التجا بھی تیری طرف ہے۔ تو بہت بابرکت اور بڑا بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعَبْرَةِ وَ

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّبْحَةِ وَالرِّيَاءِ))

”یا اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں لمبی
عمر کی طرف لوٹایا جاؤں؛ یا اللہ میں تجھ سے پناہ
چاہتا ہوں سختی اور غفلت سے؛ ذلت اور مسکنت
سے؛ اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فسق سے
اور نفاق سے؛ شہرت اور ریاکاری سے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا
لَمْ أَعْمَلْ. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ
أَعْلَمْ.))

”یا اللہ میں تجھ سے اپنے کئے ہوئے عمل اور نہ کئے
ہوئے عمل کے شر سے پناہ مانگتا ہوں؛ اور پناہ مانگتا
ہوں اس سے جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّي وَمِنْ
الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ

عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا - وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى
طَبْعٍ))

”اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہدم سے اور کسی
بلند مقام سے گرنے سے؛ اور ڈوبنے سے، جلنے سے
اور بہت زیادہ بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں موت
کے وقت شیطان کے غلبہ پا جانے سے اور پناہ چاہتا
ہوں میں تیری راہ میں منہ موڑ کر بھاگنے سے اور
پناہ مانگتا ہوں کہ میں مروں زہریلے جانور کے کاٹنے
سے اور پناہ مانگتا ہوں ایسی طمع سے جو طبع کی طرف
لی جاتی ہو۔“

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَالْعَزِیْمَةَ عَلٰی
الرُّشْدِ وَ اَسْأَلُكَ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعِزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ،
وَ اَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حَسْنَ عِبَادَتِكَ، وَ اَسْأَلُكَ قَلْبًا
سَلِیْمًا وَ لِسَانًا صَادِقًا، وَ اَسْأَلُكَ خَیْرَ مَا تَعْلَمُ، وَ اَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَامُ

”یا اللہ! میں آپ سے معاملہ میں ثابت قدمی اور عزائم میں کامیابی کا سوال کرتا ہوں؛ اور میں سوال کرتا ہوں تیری رحمتوں کے واجب ہونے اور تیرے عزائم مغفرت کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں تیری نعمت کے شکر اور حسن عبادت کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں : صاف دل اور سچی زبان کا؛ اور میں سوال کرتا ہوں: ہر اس بھلائی کا جسے تو جانتا ہے؛ اور میں پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز سے جسے تو جانتا ہے اور اس چیز پر بھی معافی مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے۔ بیشک تو بہت زیادہ غیب کا علم رکھتا ہے۔“

((اللَّهُمَّ الهِنِي رَشْدِي وَأَعِزَّنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
- اللَّهُمَّ زِدْنِي وَلَا تَنْقُصْنِي وَاکْرَمْنِي وَلَا تَهِنْنِي وَأَعْظِنِي
وَلَا تَحْرِمْنِي وَأَثِّرْنِي وَتَوَثِّرْ عَلَيَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ))

”یا اللہ! مجھے میری کامیابی الہام کردے؛ اور مجھے میرے نفس کی برائی سے بچالے؛ اے زندہ جاوید

! اے قائم و دائم! اے اللہ مجھے زیادہ دے کم نہ کرنا؛ اور مجھے عزت دے رسوا نہ کرنا؛ اور مجھے عطا کرنا محروم نہ رکھنا اور مجھے ترجیح دے؛ مجھ پر ترجیح نہ دینا؛ اے صاحب جلال اور عزت والے۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَ تَجْمَعُ بِهَا اَمْرِيْ وَ تَلْمِ بِهَا شَعَثِيْ وَ تَحْفَظُ بِهَا غَائِبِيْ وَ تَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ وَ تَبْيِضُ بِهَا وَجْهِيْ وَ تَزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَ تُلْهِمْنِيْ بِهَا رَشْدِيْ وَ تَرُدُّ بِهَا الْفِتْنَ وَ تَعْصِمْنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ))۔
 ”یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی طرف سے رحمتوں کا؛ اور آپ اس سے میرے دل کو ہدایت دیں اور میرے معاملات کو یکسو اور پراگندہ امور کو یکجا کر دیں اور میرے غائب کی حفاظت اور میرے حاضر کو بلند فرمائیں اور میرا چہرہ روشن اور میرے اعمال کو پاک کر دیں؛ اور مجھے میری کامیابی الہام کر دیں؛ اور اس کے ذریعہ مجھ سے فتنوں کا رد کریں؛ اور مجھ ہر برائی سے بچا لیں۔“

(اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَ إِيْمَانًا فِي حَسَنِ الْخَلْقِ وَ نَجَاحًا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَ رَحْمَةً مِنْكَ وَ عَافِيَةً وَ مَغْفِرَةً مِنْكَ وَ رِضْوَانًا)).

”یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ایمان میں صحت کا؛ اور حسن خلق میں ایمان کا؛ اور ایسی کامیابی کا جس کے پیچھے فلاح ہو؛ اور آپ کی طرف سے رحمتوں اور عافیت کا؛ اور آپ کی مغفرت اور رضا مندی کا۔“
 ((اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَ تَرَى مَكَانِي وَ تَعْلَمُ سِرِّي وَ عَلَانِيَتِي وَ لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي وَ أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ وَ الْمُسْتَغِيثُ وَ الْمُسْتَجِيرُ وَ الْوَجَلُ الْمَشْفِقُ الْمَقْرُ الْمَعْتَرِفُ إِلَيْكَ بِذَنْبِهِ وَ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمَسْكِينِ وَ أَبْتَهِلُ إِلَيْكَ بِتَهَالِ الْمَذْنَبِ الذَّلِيلِ وَ أَدْعُوكَ دَعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ وَ دَعَاءَ مَنْ خَضَعْتَ لَكَ رَقَبَتَهُ وَ ذَلَّ لَكَ جَسَدُهُ وَ رَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ فَاللَّهُمَّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَ اغْسِلْ حَوْبَتِي وَ أَجِبْ دَعْوَتِي وَ اهْدِ قَلْبِي وَ سَدِّدْ لِسَانِي وَ ثَبِّتْ حُجَّتِي وَ اسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي))

”یا اللہ ! بیشک تو میرا کلام سن رہا ہے اور میرا
 ٹھکانہ دیکھ رہا ہے اور میرے خفیہ اور اعلانیہ سے آگاہ
 ہے۔ اور میرا کوئی بھی معاملہ تجھ پر مخفی نہیں۔ اور
 میں تکلیف زدہ فقیر؛ مدد اور پناہ کا طلبگار؛ اور ڈرا اور
 سہا ہوا اور تیری بارگاہ میں اپنے گناہ کا اعتراف و اقرار
 کرنے والا؛ میں تجھ سے مسکینوں کی طرح سوال
 کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں ذلیل گنہگار کی طرح
 گریہ و زاری کرتا ہوں اور گھبرائے ہوئے تکلیف
 زدہ کی طرح دعا کرتا ہوں؛ ایسے انسان کی دعا
 جس کی گردن تیرے لیے جھکی ہوئی ہے؛ اور اس
 کا جسم تیرے سامنے پست ہے؛ اور اس کی ناک
 تیرے لیے خاک آلود ہے؛ اے اللہ ! میری توبہ
 قبول فرمائیے اور میرا گناہ دھو دیجیے اور میرے دل
 کو راہ راست پر رکھیے اور میری زبان کو درستگی عطاء
 فرما اور میرے سینہ کی گندگیوں کو دور فرما۔“

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾

”تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں قصور وار ہوں۔“

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ ۝ [۶۰:۴]

”ہمارے رب تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں لوٹ کر آنا ہے۔“

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۝
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ [۶۰:۵]

”ہمارے رب ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے رب ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔“

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ ۱۸۰ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ ۱۸۱ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ [۱۸۲:۳۷]

”یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا رب جو صاحب عزت

تطبيق

التنبيه على أخطاء المناسك

وهو تطبيق يوضح بعض الأخطاء التي تقع أثناء الحج والعمرة والزيارة

الرابط المباشر :

<https://goo.gl/4q2V2J>



وزارة الصحة
Ministry of Health

كيفية الوقاية

من عدوى كورونا (COVID-19)

غسل اليدين بالماء والصابون بانتظام



تغطية الفم والأنف عند السعال والعطس



تجنب الاتصال المباشر مع أي شخص تظهر عليه أعراض أمراض الجهاز التنفسي مثل السعال والعطس



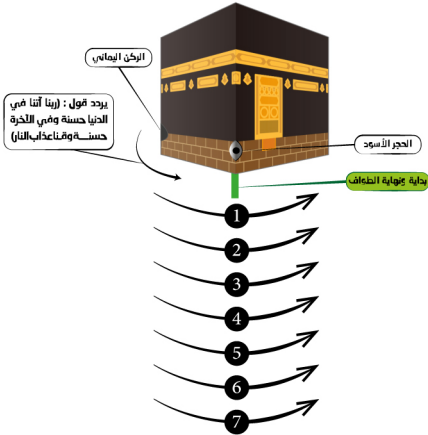
www.moh.gov.sa | 937 | SaudiMOH | MOHPortal | SaudiMOH | Saudi_Moh

مع تحيات الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي
وكالة الرئاسة العامة للشؤون العلمية والفكرية
الإدارة العامة للأمن الفكري والوسطية والاعتدال
Alwasatiat@gph.gov.sa



٨ خدمة الحاج والزائر وسام شرف لنا

Caring Of The Hujazji And The Visitors Is An Honour To Us 8



جبل الصفا



بداية السعي



يركض الرجل بين المملون الأخضرين «لثمة بطن الوادي سابقاً»

جبل المروة



نهاية السعي